خبر ونظر

ستمبر 2007ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

- سفیر پیٹرسن کا دورۂ لاہور
- متاثرین طوفان کیلیے امریکی امداد
- محکمہ خارجہ کی جانب سے لڑکیوں کی فٹبال کی سرپرستی

یوایس ایڈ پاکستان کی مشن ڈائریکٹراین آرنیز، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے ڈائریکٹر پروفیسر رفیق طاہراور چلڈرنز ریسورس انٹرنیشنل پاکستان کی سربراہ مہناز عزیز 10 اگست 2007ء کواسلام آباد میں اساتذہ کی 12 روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتامی تقریب میں شریک ہیں۔

یوایس ایڈ پاکستان کی مشن ڈائریکٹراین آرنیز 10 اگست 2007ء کواسلام آباد میں اساتذہ کی 12 روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتام پرایک استانی کوسرٹیفیکٹ دے رہی ہیں۔ تصویر میں فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے ڈائریکٹر پروفیسر رفیق طاہراور چلڈرنز ریسورس انٹرنیشنل پاکستان کی سربراہ مہناز عزیز بھی نمایاں ہیں۔اس پروگرام کے تحت اسلام آباد راولپنڈی اور کراچی کے 399 اسکولوں کے 1600 اساتذہ کو نئے تدریسی مہارتوں کے حوالے سے تربیت دی گئی ہے۔

خبرونظر

شمارہ 9 ستمبر 2007ء

فہرستِ مضامین

4 قارئینِ خبرونظر کے خطوط

5 امریکی سفیر این پیٹرسن کا دورۂ لاہور

8 فکری املاک کے حقوق اور سائبر تحقیقات کا تربیتی پروگرام

9 سیلاب زدگان کیلئے 1.6 ملین ڈالر کی اضافی امداد

10 امریکہ کی پاکستان میں تعلیم کے شعبہ کیلئے امداد

11 لاہور میں ڈیری مصنوعات کے مرکز کا قیام

12 حکومت اور کاروبار میں احتساب کا عمل...... شہریوں کے حقوق کا ضامن

13 پاکستان کی کامیابی ہمارے لئے اہم ہے: باؤچر

14 لنکن کارنر۔ اطلاعات اور مکالمہ کے فروغ کا ذریعہ

16 عوامی حکمت عملی کے منصوبوں کی مفاہمت کی یادداشت

17 امریکہ کی جانب سے پاکستان کو توانائی کے شعبہ میں امداد

18 پاکستانی نژاد امریکی ڈاکٹر صحت عامہ کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں

19 سرمایہ کاری کی فضا کو سازگار بنانے کیلئے پاک امریکی تعاون

20 محکمہ خارجہ کی جانب سے خواتین میں فٹبال کے فروغ میں اعانت

ایڈیٹر ان چیف

الیزبتھ او۔ کولٹن
پریس اتاشی
سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

شائع کردہ

شعبہ تعلقات عامہ
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
رمنا-5، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد
فون: 051-2080000
فیکس: 051-2278607
ای میل: infoisb@state.gov
ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

ڈیزائن

راجہ سعید احمد

طباعت

کلاسیکل پرنٹرز اسلام آباد

اردو سرورق

جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن لاہور کے دورہ کے موقع پر امریکی سفیر این پیٹرسن، مولانا زبیر عابد اور قاری عبدالحئی عابد کے ہمراہ کھڑی ہیں۔

قارئینِ ''خبرونظر'' کے خطوط

سیر حاصل

ماہنامہ "خبرونظر" باقاعدگی کے ساتھ پڑھتا ہوں۔ تحریریں اچھی ہوتی ہیں۔ امریکہ اور پاکستان کے بارے میں سیر حاصل مواد پڑھنے کو مل جاتا ہے۔ اگست کے شمارے میں اُسامہ خلجی کے امریکہ میں گزارے دنوں کی آپ بیتی پڑھ کر خوشی ہوئی جبکہ امریکہ میں پاکستانی طالب علموں کی تعلیم کے بعد واپسی بھی خوش آئند پہلو ہے۔ پاکستانی اور امریکی خواتین کے مابین تعلقات کے فروغ کی اہمیت ایک اچھی ریت ہے جس سے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ رسالے کی تحریریں اور تصاویر نہایت موزوں ہوتی ہیں۔

سید ساجد شاہ

خیر پور میرس

لاجواب

''خبرونظر'' کا تازہ ترین شمارہ دیکھ کر دل خوش ہوگیا، خصوصاً پاکستان کے اہم ترین آثارِ قدیمہ لاہور کے شاہی قلعہ کے عالمگیری دروازہ کی بحالی کیلئے امریکی سفیر کے ثقافتی فنڈ سے فراہم کی گئی امداد قابلِ ستائش ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ فنڈز درست انداز میں صرف ہوں گے اور عالمگیری دروازہ اپنی اصل شان وشوکت کے ساتھ بحال ہوجائے گا اور آنے والی نسلیں مغلیہ فنِ تعمیر کے اس شہکار کو دیکھنے کیلئے تادیر لاہور آتی رہیں گی۔ پاکستان کے 60ویں یومِ آزادی کی مناسبت سے تاریخی اہمیت کی نایاب تصاویر کی اشاعت لاجواب ہے۔ ''خبرونظر'' کا یہ شمارہ اس حوالے سے مستقبل میں تاریخ کے طالبعلموں کیلئے ایک دستاویز کا کام دے گا۔ پاکستانی اساتذہ اور طالب علموں کی امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کیلئے روانگی بھی بلاشبہ قابلِ ستائش ہے، جہاں وہ یقیناً عصرِ حاضر کے تعلیمی تصورات کے مطابق علم حاصل کریں گے جس سے ملک وقوم کو مستقبل میں فائدہ پہنچے گا۔

خالد محمود

گڑھی شاہو، لاہور

اردو صفحات بڑھائیں

میں ''خبرونظر'' کا مستقل قاری ہوں اور یہ نہایت معلومات افزاء رسالہ ہے۔ میری رائے ہے کہ اس میں امریکہ کے مشہور اور قابلِ دید مقامات اور تعلیمی اداروں کے بارے میں ایک سلسلہ شروع کیا جائے۔ یہ اُن قارئین کے لئے دلچسپ اور معلوماتی ہوگا جو امریکہ نہیں جا سکتے۔ نیز امریکی شعروادب کو بھی متعارف کروایا جائے اور اس کے اردو صفحات کو بڑھایا جائے۔

پروفیسر محمد رزاق رضا

کوٹلی آزاد کشمیر

نگاہوں کا مرکز

ایک طویل مدت سے آپ کا رسالہ ''خبرونظر'' میری نگاہوں کا مرکز ہے۔ میں بیحد مشکور ہوں کہ اس قدر خوبصورت اور معلوماتی رسالہ مجھے بھیج رہے ہیں۔ اس رسالے کے متعلق کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانا ہوگا۔ اس رسالے کا ایک ایک مضمون اور اسکی تصاویر قابل دید ہیں۔ ابھی میں آپ کا رسالہ امریکہ ساتھ لے کر گیا تھا۔ ایک بڑی تقریب میں، میں نے کہا کہ دیکھئے یہ رسالہ ''خبرونظر'' کس طرح پاکستانی عوام کی خدمت اور مدد کررہا ہے جسے وہاں بیحد پسند کیا گیا اور لوگ خوش ہوئے۔

نواب حضور الحسن صدیقی

کراچی

خوشی ہوئی

چار جولائی کو اسلام آباد میں یومِ آزادی کی تقریب میں امریکی سفیر نے صدر بش کی واشنگٹن ڈی سی میں اسلامی مرکز کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر دینِ اسلام کے بارے میں ان کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دینِ اسلام صدیوں سے دنیا کو اپنی خوبیوں سے مالا مال کررہا ہے۔ ہمیں ان کے خیالات سے بہت خوشی ہوئی اور ہم امید کرتے ہیں امریکی انسانیت کے ناطے ہر جگہ موجود اسلام کے پیروکاروں کا احترام کریں گے۔

گلزار حسین راہی

بہاولپور

"خبرونظر" کا ویب ایڈیشن

امریکی سفارتخانہ کا ماہانہ جریدہ "خبرونظر" اب آن لائن بھی دستیاب ہے

جریدے کو سفارتخانہ کی ویب سائیٹ پر پڑھا جاسکتا ہے یا قارئین کرام ویب سائیٹ

http://islamabad.usembassy.gov/pakistan/khabr_o_nazar.htm

امریکی سفیر پیٹرسن کا دورۂ لاہور

- اسلام کے احترام اور بین المذاہب مکالمہ کی اہمیت پر زور
- پنجاب کے گورنر اور وزیر اعلیٰ سے ملاقاتیں
- بادشاہی مسجد کا دورہ

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 2 اگست کو لاہور میں اپنے دورہ کے دوسرے روز طالبات کے ایک مدرسہ جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن کا دورہ کیا اور بین المذاہب مکالمہ کی اہمیت اجاگر کی۔ (کھڑے ہوئے بائیں سے دائیں) مولانا زبیر عابد، چیئرمین پاکستان علماء ومشائخ کونسل، پیر سید ناظم حسین شاہ، سفیر امریکہ پیٹرسن، جناب ڈیوڈ پیٹرسن اور مولانا قاری عبدالحی عابد تصویر میں نظر آرہے ہیں۔

امریکی سفیر کا دورۂ لاہور

امریکی سفیراین پیٹرسن
وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سے ملاقات کررہی ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی
امریکی سفیر کوایک یادگاری تحفہ پیش کررہے ہیں

سفیر پیٹرسن پنجاب کے گورنر
لیفٹننٹ جنرل (ریٹائرڈ) خالد مقبول کے ہمراہ

پاکستان میں متعین امریکی سفیراین ڈبلیو پیٹرسن نے کہا ہے کہ امریکہ اسلام اوراس کے عدل، رواداری اورامن کے تصورات کوقدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اُنہوں نے اِن خیالات کا اظہار یکم اگست 2007ء کوتاریخی بادشاہی مسجد کے دورہ کے موقع پر کیا۔

سفیر پیٹرسن نے کہا اسلام امریکہ میں دوسرا بڑا مذہب ہے اور میں پاکستان میں اپنے قیام کے دوران اسلامی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش مند ہوں۔ مسجد کے امام اور خطیب مولانا عبدالخبیر آزاد نے امریکی سفیر کا خیر مقدم کیا۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مذہب نہ تو دہشت گردی یا تشدد برداشت کرتا ہے نہ فروغ دیتا ہے اور نہ ہی اس کی ترغیب یا اجازت دیتا ہے۔ امریکہ کی اسلام سے کوئی لڑائی نہیں ہے۔ ہماری لڑائی اُن سے ہے جو سیاسی مقاصد کیلئے تشدد یا دہشت گردی کو جائز ثابت کرنے کیلئے مذہب کا غلط استعمال کرتے ہیں چاہے اُن کا تعلق کسی بھی عقیدہ سے ہو۔

امریکی سفیر کا دورۂ لاہور

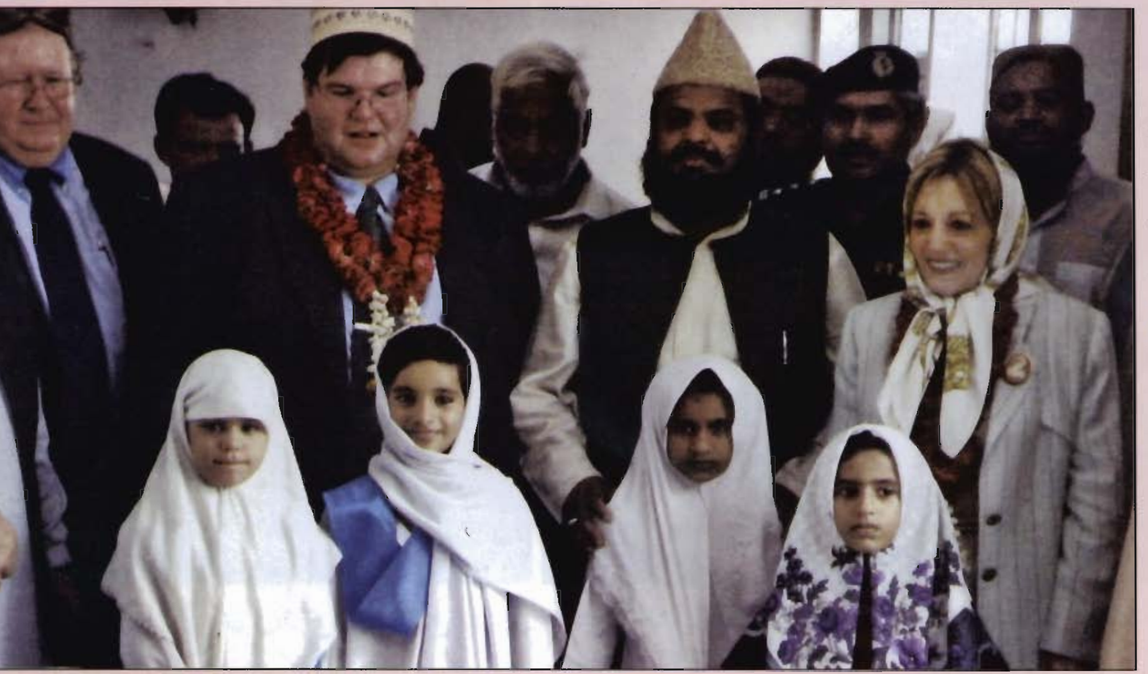

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن مدرسہ جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن میں طالبات کے ہمراہ۔ ان کے ساتھ پیر سید ناظم حسین شاہ، ایڈووکیٹ شاکر رضوی، ڈیوڈ پیٹرسن، پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ اور مولانا زبیر عابد، چیئرمین پاکستان علماء ومشائخ کونسل کھڑے ہیں۔

جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن کے دورے کے موقع پر اساتذہ اور طلبہ وطالبات کے ساتھ

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن 2 اگست کو لاہور میں پنجاب اسمبلی مین پارلیمانی ریسورس سینٹر کا افتتاح کررہی ہیں۔

صوبائی دارالحکومت کے اپنے پہلے دورہ کے دوران، سفیر پیٹرسن نے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی اور گورنر پنجاب ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول کے علاوہ مختلف عقائد اور مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے مقامی مذہبی رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔

لاہور میں اپنے دورہ کے دوسرے دن پنجاب اسمبلی میں نئے پارلیمانی ریسورس سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے کہا ہے کہ مضبوط اور متحرک ادارے پاکستان میں جمہوریت کیلئے ضروری ہیں۔

امریکی سفیر نے کہا کہ "پاکستان کی مقننہ کو مستحکم کرنے کا پروگرام امریکہ کی جانب سے پاکستان کے عوام کو ایسے اداروں کی تعمیر میں مدد دینے کے عزم کا غماز ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ریسورس سینٹر ارکان اسمبلی کی معاونت کرے گا اور انہیں اہم موضوعات پر بحث ومباحثہ اور قانون سازی کیلئے معلومات فراہم کرے گا۔

سفیر پیٹرسن نے اس منصوبہ میں زبردست دلچسپی لینے اور حمایت کرنے پر کثیر الجماعتی رہبر کمیٹی اور صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کو مبارک باد دی۔ اِس موقع پر اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور پنجاب کی مقننہ کو مستحکم کرنے کے پروگرام کی رہبر کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔

امریکہ کی اعلیٰ سفارتکار نے لڑکیوں کے مدرسہ جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے بین المذاہب بات چیت کی حوصلہ افزائی کی۔ مدرسہ کے سربراہ مولانا زبیر عابد نے جو پاکستان علماء ومشائخ کونسل کے چیئرمین ہیں، امریکی سفیر کی آمد پر اُن کا خیر مقدم کیا۔

تربیت کی دوشرکاءٹریز سے محوِ گفتگو ہیں

امریکی سفارت خانے کی اکنامک افسر ایمی ہالپین اور امریکی ریکارڈنگ
...ت کے نمائندہ پاکستان ٹیلی ویژن کے احمد قریشی کو انٹرویو دے رہے ہیں

امریکی ناظم الامور پیٹر بوڈی فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے تربیت کورس کے ایک شریک کو سند دے رہے ہیں۔تصویر میں وفاقی تحقیقاتی ادارہ کے ڈائریکٹر جنرل طارق پرویز (دائیں) بھی نمایاں ہیں۔

امریکی سفارتخانہ کی جانب سے فکری املاک کے حقوق اور سائبر تحقیقات کی تربیت کا اہتمام

پاکستان نے گزشتہ دو برسوں کے دوران فکری املاک کے حقوق کے معاملہ پر خاصی پیش رفت کی ہے اور امریکہ اس ترقی کا اعتراف کرتا ہے۔ان خیالات کا اظہار امریکی ناظم الامور پیٹر بوڈی نے 13 اگست کو اسلام آباد میں فکری املاک کے قانون کے نفاذ اور سائبر تحقیقات کی تربیتی نشست کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس تربیت کا اہتمام امریکی سفارتخانہ نے وفاقی تحقیقاتی ادارہ ایف آئی اے،صوبائی پولیس اور وزارت داخلہ کے قانون نافذ کرنے والے پیشہ ور ماہرین اور اعلیٰ تعلیم اور قانون کے شعبوں کے حکام کیلئے کیا تھا۔

ناظم الامور پیٹر بوڈی نے کہا کہ فکری املاک کے حقوق کے قانون کے نفاذ کی تربیت،اختراع اور تحفظ کا بہتر ماحول بنانے کیلئے پاکستان اور امریکہ کی حکومتوں کے درمیان تعاون کی مثال ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان فکری املاک کے حقوق کے معاملہ پر ابھی بہت کچھ کرسکتا ہے اور قانونی صنعتوں سے مکمل طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے جو دنیا بھر میں مسابقت کے قابل ہیں۔اس تربیت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو ایسی معلومات اور طریقوں سے آگاہ کرنا تھا جس سے وہ فکری املاک کے حقوق سے متعلق جرائم کی تفتیش اور قانونی کارروائی کرسکیں۔اس میں ایف آئی اے کے نئے آئی پی آر کرائمز یونٹ پر خصوصی توجہ دی گئی جس کے اہلکاروں کو امریکی محکمہ انصاف،مائیکروسافٹ اور ریکارڈنگ اور موشن پکچر کی صنعتوں کے ماہرین نے تربیت دی۔

امریکی ناظم الامور پیٹر بوڈی نے کہا کہ اقتصادی ترقی اور فکری املاک کے حقوق کا تحفظ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔عالمی اقتصادی فورم کے جائزہ کے مطابق فکری املاک کے حقوق کے تحفظ میں سب سے آگے 20 ممالک ترقی اور مسابقت کے میدان میں پہلے 27 ملکوں میں بھی شامل ہیں۔اس کے برعکس فکری املاک کے حقوق کے حوالے سے سب سے کمزور 20 ممالک ترقی اور مسابقت کے حوالے سے 36 نچلے ترین ملکوں میں شامل ہیں۔اعلیٰ امریکی سفارتکار نے کہا کہ پاکستان میں کیبل،ٹیلی ویژن،موسیقی اور سافٹ ویئر میں کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کی شرح 90 فی صد ہے۔جس سے حکومت کو ٹیکس کی آمدنی کی مد میں 60 ارب ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔یہ نہ وصول ہونے والے ٹیکس تعلیم اور اقتصادی ڈھانچہ کے منصوبوں پر خرچ ہوسکتے تھے جس سے اہل پاکستان کو فائدہ پہنچتا۔امریکی ناظم الامور نے 18 اگست کو اختتامی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فکری املاک کے حقوق کے تحفظ سے پاکستان میں جدید صنعتیں فروغ پائیں گی اور اس کے ساتھ ساتھ مقامی سافٹ ویئر،بائیوٹیکنالوجی اور ثقافتی صنعتیں بھی ترقی کریں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ فکری املاک کے حقوق کا تحفظ محض پاکستان کی معاشی نمو اور ترقی کیلئے اہم نہیں ہے بلکہ یہ فنکاروں،ادیبوں اور فلم بنانے والوں کی ترقی کیلئے بھی ضروری ہے۔

اس موقع پر ایف آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل طارق پرویز نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فکری املاک کے حقوق کی خلاف ورزیوں سے مالک کو قانونی منافع سے محروم ہونا پڑتا ہے،حکومت کے جائز محاصل چوری ہوتے ہیں اور لوگوں کی صحت اور سلامتی کو بھی سنگین اور ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔یہ پروگرام اس سے زیادہ مناسب وقت پر نہیں پیش کیا جاسکتا تھا۔اس تربیت کے ذریعہ قانون نافذ کرنے والے اہلکار فکری املاک کے حقوق کی خلاف ورزیوں،خاص طور پر انٹرنیٹ اور آپٹیکل ڈِسک کے کاپی رائٹس کی خلاف ورزی پر مبنی جرائم کی بہتر تحقیقات کرسکیں گے۔اس تربیت کے ذریعہ شواہد کا جائزہ لینے اور فکری املاک کے حقوق سے متعلق مقدمات کو عدالت میں لے جانے کے بارے میں بہترین طریقوں سے آگاہ کیا جائے گا۔

یوایس ایڈ کی طرف سے

بلوچستان میں متاثرین سیلاب کے لئے 1.6 ملین ڈالر کی اضافی امداد

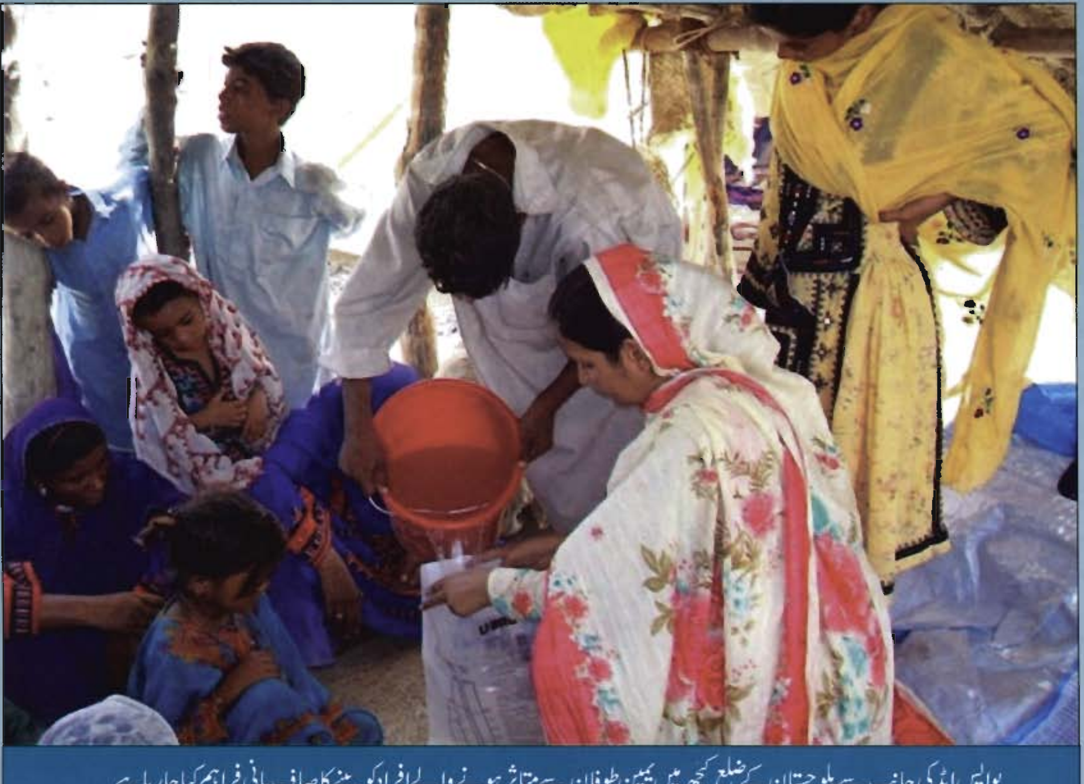

یوایس ایڈ کی جانب سے بلوچستان کے ضلع کیچھ میں یمین طوفان سے متاثر ہونے والے افراد کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے

امریکہ کے بین الاقوامی ترقی کے ادارے (یوایس ایڈ) اور اس کے ہنگامی امداد کے دفتر (او ایف ڈی اے) نے پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے لئے 1.6 ملین ڈالر کی گرانٹ فراہم کی ہے۔ یہ امداد بلوچستان اور سندھ کے اُن سیلاب زدہ علاقوں کے لوگوں کے لئے ہے، جو جون کے اواخر میں سمندری طوفان Yemyin سے متاثر ہوئے تھے۔

یوایس ایڈ پاکستان مشن کی ڈائریکٹر این آرنیز نے اس امداد کے حوالے سے کہا: ''یوایس ایڈ کی طرف سے ہنگامی امداد کی فراہمی کا مقصد یہ ہے کہ متاثرہ لوگوں کی جانوں کی حفاظت کی جائے، حتی الامکان اُن کی مشکلات دور کی جائیں، انھیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جائے اور ان کی جلد از جلد بحالی میں مدد دی جائے۔ ہم جو اضافی امداد دے رہے ہیں، وہ اس بات کا اظہار ہے کہ امریکہ کے لوگ پاکستان کے ان خاندانوں کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں اور ان کی ضروریات پر توجہ دیتے رہیں گے، جنھیں سیلاب سے نقصانات اٹھانا پڑے ہیں۔''

1.6 ملین ڈالر کی گرانٹ غیر سرکاری تنظیموں کیتھولک ریلیف سروسز (سی آر ایس) اور امریکن ریفیوجی کمیٹی (اے آر سی) کے سپرد کی گئی ہے، جو اسے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ہنگامی رہائش، آب رسانی، نکاسی آب اور صفائی ستھرائی پر خرچ کریں گی۔

پاکستان میں سی آر ایس کی سرگرمیوں کے سربراہ ایلکس کاسٹن نے اضافی گرانٹ کے حوالے سے کہا: ''یوایس ایڈ کی امداد کی بدولت ہم متاثرہ لوگوں کو مناسب اور باوقار رہائش، صاف پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کے مربوط انتظامات کرسکیں گے، جس سے بیماریاں پھیلنے کا خطرہ کم ہوگا''۔

سی آر ایس، ہنگامی بحالی کے پروگرام کے ذریعے ضلع کیچ کے 2,500 گھرانوں (21,000 لوگوں) کی مدد کررہی ہے۔ یہ مدد کھانے پکانے کے برتن، پلاسٹک شیٹوں، حفظان صحت کے سامان اور پانی صاف کرنے کے آلات اور کام کے بدلے رقم کی فراہمی کی صورت میں کی جارہی ہے۔

اسی طرح اے آر سی ضلع خاران اور نوشکی میں 12,000 متاثرین سیلاب کے لئے رہائش، آب رسانی، نکاسی آب اور حفظان صحت کی سہولتوں کا انتظام کرے گی۔

1.6 ملین ڈالر کا امدادی پیکیج 390,000 ڈالر کی اس رقم کے علاوہ ہے، جو جولائی کے اوائل میں دی گئی تھی اور جس کے ذریعے بلوچستان کے اضلاع بولان، لسبیلہ، جھل مگسی، جعفرآباد اور نصیر آباد کے 11,000 سے زیادہ گھرانوں کی مدد کی گئی۔

اساتذہ کے معیار تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے امریکی اعانت

پاکستان میں یوایس ایڈ کی نئے مشن ڈائریکٹر مس این آرنیز نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ امریکہ پاکستان میں درس وتدریس کے معیار کو بلند کرنے کے اہم کام میں حکومت کو امداد فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ وہ 21 جون 2007ء کو اسلام آباد میں اکیڈمی فار ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ (AEPAM) میں یوایس ایڈ کی مالی اعانت سے چلنے والے تعلیمی شعبہ میں اصلاحات میں مدد کے پروگرام (ESRA) کے زیر انتظام چوتھی بین الصوبائی کانفرنس میں خطاب کر رہی تھیں۔

یوایس ایڈ کی مشن ڈائریکٹر مس این آرنیز نے مزید کہا کہ یوایس ایڈ کی مالی اعانت سے چلنے والا پروگرام بعض اضلاع، آبادیوں اور اسکولوں اور خصوصاً اُن بچوں تک پہنچا ہے جنہیں اس کی اشد ضرورت تھی۔

وزیر مملکت برائے تعلیم محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی نے، جنھوں نے کانفرنس کے افتتاحی سیشن کی صدارت بھی کی کہا کہ ESRA کا بنیادی مقصد نچلی سطح پر مقامی حکومتوں کے نظام میں تعلیم کے شعبہ کو مستحکم بنانا ہے۔ یہ پروگرام دو صوبوں میں اور دور دراز کے بارہ اضلاع میں کام کر رہا ہے۔

سندھ کی وزیر تعلیم حمیدہ کھوڑو نے کانفرنس کے اختتامی سیشن کی صدارت کی۔ تعلیمی شعبہ میں اصلاح میں اعانت کے پروگرام کی مالیت 83 ملین ڈالر ہے جس کے ذریعہ حکومت پاکستان کے تعلیم کے شعبہ کی اصلاحات کے پروگرام میں مدد دی گئی ہے۔

یوایس ایڈ کے ایجوکیشن ڈائریکٹر ڈاکٹر رینڈی ہیٹفیلڈ، یوایس ایڈ کی نئی مشن ڈائریکٹر این آرنیز اور پاکستان کی وزیر مملکت برائے تعلیم انیسہ زیب طاہر خیلی تعلیم کے موضوع پر ہونے والے سیمینار میں شریک ہیں۔

یونیسکو کی ڈپٹی ڈائریکٹر مس سو چوئی، یونیسکو کے کنٹری نمائندہ جارج سیکوریا، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے ڈائریکٹر جنرل ریٹائرڈ بریگیڈیئر مقصود الحسن، یوایس ایڈ ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر رینڈی ایل ہیٹفلڈ اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمود ایچ بٹ اجلاس میں شریک ہیں۔

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کی مالی اعانت سے پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کو مستحکم کرنے کے منصوبہ کے حصہ کے طور پر اساتذہ کے تدریسی معیار اور اسناد کے بارے میں وفاقی وزارت تعلیم اور یونیسکو کا ایک اجلاس 13 جون 2007ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوا۔

وزیر مملکت برائے تعلیم انیسہ زیب طاہر خیلی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ معیاری تعلیم کا محور ہوتے ہیں۔ اُن کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے طریقہ کار کو یقینی بنائے بغیر ہم پاکستان میں بچوں کی تعلیم میں پیش رفت کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے اور اساتذہ کی قابلیت کو تسلیم کرنے اور اسناد دینے کیلئے ایک قومی ادارہ قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

حکومت، جامعات اور امداد فراہم کرنے والے اداروں کے لگ بھگ 50 نمائندوں نے اجلاس میں شرکت کی اور ملک میں اساتذہ کی قابلیت کو تسلیم کرنے اور اسناد کے بارے میں معاملات اور نظام وضع کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔

پاکستان میں یوایس ایڈ میں تعلیم کے شعبہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر رینڈی ہیٹ فیلڈ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوایس ایڈ اس منصوبہ کو پاکستان میں اساتذہ کی تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقی کے معیار کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں وزارت تعلیم کے ایک انتہائی مشکل کام میں مزید اعانت فراہم کرنے کی ایک کوشش تصور کرتا ہے۔

یوایس ایڈ کے اساتذہ کی تربیت کو مستحکم کرنے کے منصوبہ کا مقصد دراصل حکمت عملی، تنظیم، عملی اور ادارہ جاتی ذمہ داریوں، مواد اور اسکولوں تک اس کی فراہمی کے ذریعہ ملک میں اساتذہ کی تعلیم کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔

یو ایس ایڈ اور وزارت صنعت کی امداد سے

ڈیری کے نئے تربیتی مرکز کا افتتاح

گورنر پنجاب ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول قونصل خانہ کے پرنسپل افسر برائن ہنٹ، ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ایس سہیل ایچ نقوی اور یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر محمد نواز یونیورسٹی میں ڈیری ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کی افتتاحی تقریب میں شریک ہیں۔

گورنر پنجاب ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول اور امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے 4 اگست 2007ء کو لاہور میں یونیورسٹی آف ویٹرینری اینڈ اینیمل سائنسز (UVAS) میں ڈیری ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کا افتتاح کیا جو یو ایس ایڈ کی مالی معاونت سے چلنے والے پروگرام پاکستان انیشی ایٹو فار اسٹریٹیجی ڈیولپمنٹ اینڈ کمپیٹیٹو نیس (PISDAC) کا حصہ ہے۔

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے کہا ہے کہ امریکہ کو پاکستان کے ڈیری کے شعبہ کی ترقی کے عمل کو تیز کرنے اور اس میں اپنا کردار ادا کرنے پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مرکز اس شعبہ کیلئے مستقبل کے پڑھے لکھے اور تربیت یافتہ رہنما تیار کرے گا۔

گورنر پنجاب خالد مقبول نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایسے مراکز اور اداروں کا قیام پاکستان کے ڈیری کے شعبہ اور اس کی ترقی کیلئے نیک فال ثابت ہوں گے۔

اس موقع پر ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر سہیل ایچ نقوی، یو وی اے ایس کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز، یو وی اے ایس ڈین ڈاکٹر طلعت ناصر پاشا، پی آئی ایس ڈی اے سی کے ڈائریکٹر وارین وائنسٹائن، یو وی اے ایس، سمیڈا، پی ٹی سی نیدرلینڈز، ایچ ای سی، محکمہ لائیو اسٹاک و ڈیری ڈیولپمنٹ، نیشنل رورل سپورٹ پروگرام، ڈیپارٹمنٹ آف اینیمل پراڈکٹس ٹیکنالوجی، ڈیری پاکستان کے حکام اور دودھ کی پراسیسنگ کے شعبہ کے نمائندے موجود تھے۔

یونیورسٹی آف ویٹرینری اینڈ اینیمل سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز نے کہا کہ لائیو سٹاک پاکستان کی زرعی معیشت کا ایک اہم ذیلی شعبہ ہے اور اس قسم کے مراکز نہ صرف اس شعبہ کو ترقی دیتے ہیں بلکہ اس کی قدر و قیمت میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیری ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر سے تحقیق اور تربیت میں مدد ملے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ڈیری کے شعبہ میں باضابطہ اشتراکِ کار کو فروغ ملے گا۔

یہ مرکز ویٹرینری ادویات کے طالب علموں اور ڈاکٹرز، ڈیری ٹیکنالوجی اور صنعت کے کارکنوں، کسانوں اور اس شعبہ سے وابستہ دیگر لوگوں کیلئے کی تربیت اور تحقیق کیلئے ایک جدید ڈیری پراسیسنگ پلانٹ قائم کرے گا۔ یہ مرکز ڈیری کے شعبہ اور اس مضمون کے ماہرین تعلیم کے درمیان باضابطہ اشتراک قائم کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ڈیری ٹریننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کو مدد ملتی رہے اور یہ ڈیری کے شعبہ اور ڈیری مصنوعات سے منسلک دیگر لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتا رہے۔

جب سے پاکستان میں ڈیری کے شعبہ کو ڈیری اسٹریٹجک ورکنگ گروپ (SWOG) میں شامل کیا گیا ہے، اس میں نجی اور سرکاری شعبوں سے قابل ذکر سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ اس کو وزارت صنعت اور سمیڈا (SMEDA) نے بھی مدد فراہم کی ہے۔ پاکستان انیشی ایٹو فار اسٹریٹیجی ڈیولپمنٹ اینڈ کمپیٹیٹو نیس (PISDAC) وزارت صنعت و پیداوار و خصوصی منصوبہ جات اور سمیڈا کے ساتھ مل کر جواہرات و زیورات، سنگ مرمر و گرینائٹ، فرنیچر، آلات جراحی اور باغبانی کے شعبوں کام کر رہا ہے۔

پاکستان انیشی ایٹو فار اسٹریٹیجی ڈیولپمنٹ اینڈ کمپیٹیٹو نیس (PISDAC) کی اعانت حکومت امریکہ کی جانب سے یو ایس ایڈ کے ذریعہ فراہم کی جانے والی ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد کا حصہ ہے جس کے تحت پانچ سال کے دوران اقتصادی ترقی، تعلیم، صحت عامہ، نظم و نسق اور زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو کے شعبوں میں اعانت کی جائے گی۔

امریکی قونصل خانہ لاہور کے پرنسپل افسر برائن ہنٹ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

''امریکہ اپنے شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے''

نفیس رحیم

مصنفہ نیویارک میں۔ عقب میں شہر کی بلندوبالا عمارات نظر آرہی ہیں

فہ کیپیٹل ہل کے سامنے

محترمہ نفیس رحیم آڈیٹر جنرل آف پاکستان، پشاور، میں بطور ڈپٹی ڈائریکٹر تعینات ہیں۔

انہوں نے ''حکومت اور کاروبار میں احتساب'' کے موضوع پر اپریل 16 سے مئی 5، 2007 تک انٹرنیشنل وزیٹرز لیڈرشپ پروگرام میں شرکت کی۔

اس پروگرام کا مقصد امریکہ اور پاکستانی پیشہ ورافراد اور ان کے اداروں میں پیشہ ورانہ اور ذاتی تعلقات کا فروغ ہے۔

مَیں امریکہ کے محکمہ خارجہ اور ان منتظمین کی شکر گزار ہوں، جنھوں نے امریکہ کے چھ شہروں کے لئے ہمارے دورے کے شاندار انتظامات کئے۔ اس دورے میں میرے اور میرے ساتھیوں کے ساتھ جو حسن سلوک کیا گیا، مَیں اس کیتہہ دل سے اعتراف کرتی ہوں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اس حسن سلوک نے مجھے پہلے سے بہتر پاکستانی بنادیا ہے۔

انٹرنیشنل وزٹرز پروگرام کی بدولت مجھے امریکہ کی آزادی، مساوات اور انصاف کی اقدار کے عملی نمونے دیکھنے کو موقع ملا۔ سان فرانسسکو شہر کے بین الاقوامی اقتصادی اور سیاحتی امور کے ادارے کے ڈائریکٹر مسٹر ولیم ایل لی نے ہمیں بتایا کہ سان فرانسسکو میں شخصی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق کو کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے ایک کثیرنسلی معاشرے میں رواداری کا کلچر پیدا ہوچکا ہے۔ اگرچہ مختلف مذاہب، ثقافتوں اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں ہم آہنگی پیدا کرنا بہت مشکل ہوتا ہے، لیکن میں پھر بھی کہوں گی کہ امریکہ میں یہ ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور یہی امریکی ثقافت کا حسن ہے۔ لوگوں کو برابر کے اقتصادی مواقع حاصل ہیں، احساس تحفظ حاصل ہے اور وہ سب رواداری، برابری اور آزادی کے کلچر سے مستفید ہورہے ہیں۔ مثال کے طور پر روزگار کے مساوی مواقع کا کمیشن، سرکاری ادارہ ہے، جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ سرکاری یا نجی شعبے میں روزگار کے معاملے میں کسی سے امتیاز تو نہیں برتا جارہا۔ اس ادارے کا دورہ ہمارے لئے بہت دلچسپ رہا۔ یہ حکومت امریکہ کا ایک قابل تحسین اقدام ہے، جو ذات پات، رنگ ونسل اور عقیدے کے امتیاز کے بغیر اپنے شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہے۔ یہ بات بڑی خوشگوار لگی کہ ادارے کا عملہ بھی، جس سے ہماری ملاقات ہوئی مختلف مذہبی اور ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھتا تھا، جو اچھی پالیسی کی تیاری میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

کسی بھی ملک میں احتساب کا عمل، شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے اصولوں پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم ترقی پذیر ملکوں کی حکومتیں ان اصولوں پر کم ہی عمل کرتی ہیں۔ اگرچہ عدلیہ کسی بھی ملک کا اعلیٰ ترین احتسابی ادارہ ہوتا ہے، جو شہریوں کے حقوق کا نگران ہوتا ہے، تاہم اس ادارے کو کرپشن سے پاک رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ نیو اورلینز میں دو سرکاری ادارے اس مقصد کے لئے شاندار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک لوزیانہ اٹارنی ڈسپلنری بورڈ ہے، جو وکلا کے طرز عمل پر نظر رکھتا ہے، اور دوسرا جوڈیشیری کمیشن آف لوزیانہ ہے، جو ججوں کے طرز عمل پر نگاہ رکھتا ہے۔ ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس، نیو اورلینز کا منظم جرائم کی روک تھام کا یونٹ بھی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، جس نے لوزیانہ کے سابق گورنر ایڈون ایڈورڈز پر مقدمہ چلوایا اور سزا دلوائی۔ قانون نافذ کرنے والے موثر ادارے بھی دیانت دار عدلیہ کی طرح بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

اپنے دورے کے پہلے دن ہم سے پوچھا گیا کہ ہم اس پروگرام سے کیا کچھ حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ میں نے کہا کہ احتساب کے عمل کے لئے این جی اوز اور نجی نگران تنظیموں کا کردار میرے لئے خاص دلچسپی رکھتا ہے، کیونکہ پاکستان میں غیر تجارتی نگران تنظیموں کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ایسی این جی اوز کے بغیر احتساب کا عمل مکمل نہیں ہوسکتا، جو لوگوں کو آزادانہ اور مفت معلومات فراہم کریں اور جو عوام کے حقوق کے لئے جدوجہد کریں۔ میں نے امریکہ کی تقریباً ہر ریاست میں فعال اور متحرک سول سوسائٹی اور آزاد اور غیر تجارتی تنظیمیں دیکھیں، جو قابل تحسین کام کر رہی ہیں۔